102871 ـ بطور تماشہ اللہ تعالی کی تحقیر کرنا

سوال

میرا ایك دوست جہالت میں مذاق کیا کرتا تھا میں اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایك بار وہ اپنے دوسرے دوست سے مذاق کر رہا تھا جو اسے ذلیل سمجھ رہا تھا، پہلے نے ریسور پکڑ کر پوری جہالت سے کہا " میں ضرور اللہ کو بتاؤنگا " پھر وہ ٹیلی فون میں ہی کہتا رہا " اللہ کو خوش آمدید " گویا کہ وہ اللہ سے بات کر رہا ہے، میں جانتا ہوں کہ یہ جائز نہیں، لیکن کیا یہ شرك ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالی پر ایمان اللہ کی تعظیم اور بزرگی اور اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری پر مبنی ہے، اسی بنا پر اللہ سبحانہ و تعالی نے کافروں پر عیب لگایا اور بتایا ہے کہ انہوں نے جب اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا تو انہوں نے اس کے ساتھ شرك کا ارتکاب کیا، اللہ کا فرمان ہے:

اور ان لوگوں نے جیسی قدر اللہ تعالی کی کرنی چاہیے تھی نہیں کی، ساری زمین قیامت کے روز اس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہونگے، وہ پاك اور برتر ہے ہر اس چیز سے جسے لوگ اس کا شریك بنائیں الزمر (67).

اللہ جل شانہ عظیم ہے جس کی عظمت سے قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

قریب ہے کہ اوپر سے آسمان پھٹ پڑیں اور تمام فرشتے اپنے رب کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کر رہے ہیں، خوب سمجھ رکھو کہ اللہ تعالی ہی معاف کرنے والا رحمت والا ہے الشوری (5).

جو کوئی بھی اللہ تعالی کی مخلوقات میں غور و فکر کرے اسے اللہ کی عظمت کے آثار نظر آئینگے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرسی اور عرش کے متعلق فرماتے ہیں:

" کرسی کے مقابلے میں ساتوں آسمان ایسے چھلے کی طرح ہیں جو ایك میدان میں ہو، اور کرسی پر عرش کی فضیلت

اس طرح ہے کہ جس طرح اس میدان کو چھلے پر ہے "

علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (1 / 223) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ایک ہی دل میں اللہ کی تحقیر اور اللہ کی تعظیم جمع نہیں ہو سکتی، اسی اللہ یا اس کی آیات یا اس کے رسولوں کے ساتھ استہزاء اور مذاق کرنا کفر ہے، وہ جس طرح بھی ہو چاہے حقیقتا ہو یا بطور مذاق، سورۃ التوبۃ میں اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

منافقوں کو ہر وقت اس بات کا کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں مسلمانوں پر کوئی سورت نہ نازل ہو جائے جو ان کے دلوں کی باتیں انہیں بتلا دے، کہہ دیجئے کہ تم مذاق اڑاتے رہو، یقینا اللہ تعالی اسے ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈر دبک رہے ہو

اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دینگے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے، کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں ؟

تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم نے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے التوبۃ (65 ـ 66).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ کہتے ہیں:

" یہ آیت اللہ تعالی کے اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ استہزاء کرنے پر کفر میں نص ہے، اور یہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ جس کسی نے بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تنقیص اور توہین کی چاہے وہ حقیقتا ہو یا بطور مذاق اس نے کفر کا ارتکاب کیا "

دیکھیں: الصارم المسلول (2 / 70).

قاضی ابو بکر بن العربی احکام القرآن میں اس آیت کے متعلق کہتے ہیں:

" ان ـ منافقوں نے ـ جو کچھ کہا وہ یا تو حقیقتا کہا یا پھر بطور مذاق، اور وہ ـ جس طرح بھی ـ کفر ہے؛ کیونکہ کفریہ مذاق کرنا بھی کفر ہے اس میں امت کے ہاں کوئی اختلاف نہیں " اھـ

اور علامہ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اللہ تعالی اور اس کے رسول کے ساتھ استہزاء کرنا یقینا کفر اور دین اسلام سے خارج ہونا ہے، کیونکہ دین کی اصل

اللہ تعالی اور اس کے دین اور اس کے رسولوں کی تعظیم پر مبنی ہے اور ان میں سے کسی چیز کے ساتھ استہزاء کرنا اس اصل کے منافی ہے، اور اس کا بہت شدید مناقض ہے "

اس شخص نے جو کچھ کہا ہے اس میں اللہ تعالی کی تحقیر ہے، ۔ ظالم لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالی اس سے بلند و بالا ہے ۔ اور کلام اور خطاب میں اللہ جل شانہ کو بشر کی منزلت پر اتارنا کفر ہے، اللہ کے دین کی ادنی سی معرفت رکھنے والا شخص اس کے کفر ہونے میں کوشی شك و شبہ نہیں رکھتا، اور ایسا عمل تو وہی شخص کر سکتا ہے جو بالکل جاہل ہو اور اس کی جہالت انتہائی ہو، یا پھر وہ آدمی جس کا دل اللہ کے وقار اور مرتبہ کو جانتا تك بھی نہیں!!

پھر اس نامراد نے کفر و استہزاء اور تماشہ میں اور بھی زیادتی کرتے ہوئے یہ کہا " میں ضرور اللہ کو بتاؤنگا " تو کیا اللہ تعالی اس جاہل اور ظالم کی خبر کا محتاج ہے؟!!

فرمان باری تعالی ہے:

یقینا اللہ تعالی پر آسمان و زمین میں جو کچھ ہے کوئی چیز مخفی نہیں آل عمران (5).

اس مسکین کو چاہئے کہ وہ اپنے ایمان کی تجدید کرے اور نئے سرے سے اسلام میں داخل ہو، اور اس صریح کفر سے اللہ کے ہاں توبہ و استغفار کرے، اور ۔ اپنی باقی مانندہ عمر میں ۔ اعمال صالحہ کثرت سے کرے، اور صدقہ و خیرات بھی حسب استطاعت کرے، امید ہے اللہ تعالی اس سے در گزر فرما کر اس کی اس جہالت و عداوت کو معاف کر دیگا.

واللہ اعلم .